السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

سلفیت ‘‘ سے کیا مراد ہے؟ اس کے متعلق آپ کی کیا رائے ہے؟ ’’

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سلفیت ’’سلف‘‘ کی طرف نسبت ہے۔ سلف سے مراد صحابہ کرامؓ اور پہلی تین صدیوں کے علمائے کرام رحمہ اللہ علیہم ہیں۔ جن کے متعلق رسول اللہ ﷺ نے بہتری کی گواہی دیتے ہوئے فرمایا:

(خَيرُ النَّاسِ قَرْنِي ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ يَجِيءُ أَقْوَامٌ تَسْبِقُ شَهَادَةُ أَحَدِهِمْ يَمِينَهُ وَيَمِينُهُ شَهَادَتَهُ)

سب لوگوں سے بہترین میرے ہم عصر ہیں‘ پھر وہ ان سے ملیں گے‘ پھر وہ ان سے ملیں گے۔ پھر ایسے لوگ آجائیں گے جن کی گواہی قسم سے پہلے اور قسم گواہی سے پہلے ہوگی۔ ’’1‘‘

یعنی سچی جھوٹی گواہی دینے میں اور قسمیں کھانے میں بے باک ہوں گے۔ 1

(اس حدیث کو امام احمد نے اپنی ’’مسند‘‘ میں اور امام بخاری اور امام مسلم نے ’’صحیحین‘‘ میں روایت کیا ہے۔ (مسند احمد ۴ ۴۲۶‘ ۴۷۹۔ صحیح بخاري حدیث نمبر: ۲۶۵۱‘ ۳۶۵۰‘ ۶۴۲۸‘ ۶۶۹۵‘ صحیح مسلم حدیث نمبر: ۲۵۳۵

سلفی‘ سلف کی طرف نسبت ہے اور سلف کا معنی بیان ہو چکا ہے۔ اس سے مراد وہ لوگ ہیں جو سلف کے طریقے پر چلتے ہوئے قرآن وسنت کی پیروی کرتے ہیں‘ ان کی طرف دعوت دیتے اور ان پر عمل کرتے ہیں۔ اس طرح یہ لوگ ’’اہل سنت والجماعت‘‘ ہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ